كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْت

ہر نفس سے موت کا ذائقہ چکھنا ہے

# مراقبہ موت


مؤلفین

محمد اسلم گِل
میجر (ریٹائرڈ)

محمد رفیق احمد میمن
صدر اماں جی ایجوکیشنل سوسائٹی



ناشر

اماں جی ایجوکیشنل سوسائٹی (رجسٹرڈ)

ٹنڈو وجہانیاں، حیدرآباد چھاؤنی، پاکستان

www.star.edu.pk

# اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ کَمَا یُحِبُّ رَبُّنَا وَیَرْضٰی

## ترجمہ

سب تعریف اللہ کے لئے ہے،ایسی تعریف جو بہت زیادہ ہے پاکیزہ اور برکت والی ہے،جیسی ہمارا ربّ چاہتا اور پسند کرتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ
فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ
وَافْعَلْ بِنَا مَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ
فَاِنَّکَ اَنْتَ اَھْلُ التَّقْوٰی وَاَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ

## ترجمہ

اے اللہ تیرے ہی لئے حمد ہے جو تیری شان کے مناسب ہے
پس تو محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو تیری شان کے مناسب ہے
اور ہمارے ساتھ بھی وہ معاملہ کر جو تیری شایانِ شان ہے
بے شک تو ہی اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے اور مغفرت طلب کی جائے

# دُرودشریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی
اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ
اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی
اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

# مراقبہ موت

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے اور قیامت تک دُرود و سلام ہو سیّد الانبیاء والمرسلین، خاتم النبیین، رحمۃ للعالمین، ہمارے آقا، حضرت محمد ﷺ پر، آپ ﷺ کی آل و اولاد پر اور آپ ﷺ کے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین پر جو ہدایت کے ستارے ہیں اور دین اسلام کے پھیلانے والے ہیں، نیز اُن مؤمنین اور مؤمنات پر بھی جو ایمان کے ساتھ اِن کا اتباع کرنے والے ہیں۔

اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا پاک ارشاد ہے:

قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِیْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

(سورۃ الجمعۃ)

## ﴿ترجمہ﴾

آپ (ﷺ) ان سے کہہ دیجئے کہ جس موت سے تم بھاگتے ہو وہ تم کو آ پکڑے گی، پھر تم اُس پاک ذات کی طرف لے جائے جاؤ گے جو ہر پوشیدہ اور ظاہر بات کو جاننے والی ہے، پھر وہ تم کو تمہارے سب کئے ہوئے کام جتادے گی (اور ان کا بدلہ دے گا)۔

ساری مخلوقات ایک دِن فنا ہو جائے گی لیکن اللہ جل شانہٗ کی ذاتِ عالی ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گی۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنے کلام پاک میں فرمایا ہے کہ "ہر نفس نے موت کا ذائقہ چکھنا ہے"۔

حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے کہ سمجھدار شخص وہ ہے جو اپنے نفس کو (اللہ جل شانہٗ کی رضا کے کاموں کا) مطیع بنائے اور مرنے کے بعد کام آنے والے اعمال کرے اور عاجز (بے وقوف) ہے وہ شخص جو نفس کی خواہشوں کا اتباع کرے اور اللہ تعالیٰ سے اُمیدیں باندھے۔

(بحوالہ: جامع الصغیر)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم دس آدمی جن میں ایک میں بھی تھا، حضور اقدس ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، ایک انصاری نے حضور اقدس ﷺ سے سوال کیا سب سے زیادہ سمجھدار اور سب سے زیادہ محتاط آدمی کون ہے؟ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو لوگ موت کو سب سے زیادہ یاد کرنے والے ہوں اور موت کے لئے سب سے زیادہ تیاری کرنے والے ہوں، یہی لوگ ہیں جو دُنیا کی

شرافت اور آخرت کا اعزاز لے اُڑے۔

(ابن ماجہ)

حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے کہ مجھے حق تعالیٰ شانہٗ نے یہ وحی نہیں بھیجی کہ میں تاجر بنوں اور مال جمع کروں بلکہ یہ وحی بھیجی ہے کہ (اے محمد ﷺ) تم اپنے پروردگار کی تسبیح اور تحمید کرتے رہو اور نمازیں پڑھنے والوں میں رہو اور اپنے رب کی عبادت کرتے رہو، یہاں تک کہ (اسی حالت میں) آپ ﷺ کو موت آجائے۔ (مشکوٰۃ)

ایک حدیث میں حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے کہ اگر تم کو یہ معلوم ہو جائے کہ مرنے کے بعد تم پر کیا کیا گذرے گی تو کبھی رغبت سے کھانا نہ کھاؤ، کبھی لذت سے پانی نہ پیو۔ (فضائل صدقات)

اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا پاک ارشاد ہے:

ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ؕ

(الانعام: ٦٢)

## ﴿ترجمہ﴾

پھر (قیامت کے دن تمام) لوگ اپنے مالک برحق اللہ جل جلالہٗ کے پاس بلائے جائیں گے۔

بدقسمتی سے آج ہم موت کو بھول کر اپنی خواہشات کے پیچھے لگے ہوئے ہیں، ہم اپنے اردگرد بے شمار جنازے اُٹھتے دیکھتے ہیں، لیکن ہمارا دُشمن شیطان

ہمیں اِس بات کی دعوت دیتا ہے کہ یہ جنازہ کسی اور کا ہے، تم نے ابھی زندہ رہنا ہے ..... لیکن سچ یہ ہے:

## آگاہ اپنی موت سے کوئی بشر نہیں

## سامان سو برس کا پل کی خبر نہیں

حضرت خواجہ عزیز الحسن مجذوب رحمۃ اللہ علیہ نے "**مراقبہ موت**" پر ایک لمبی نظم لکھی ہے، ذیل میں اس نظم کے چند اشعار تحریر کیے جاتے ہیں:

تو برائے بندگی ہے یاد رکھ
بہرِ سرافگندگی ہے یاد رکھ

ورنہ پھر شرمندگی ہے یاد رکھ
چند روزہ زندگی ہے یاد رکھ

ایک دِن مرنا ہے آخر موت ہے
کرلے جو کرنا ہے آخر موت ہے

قیصر و سکندر و جم چل بسے
زال اور سہراب و رستم چل بسے

کیسے کیسے شیر و ضیغم چل بسے
سب دکھا کر اپنا دم خم چل بسے

ایک دِن مرنا ہے آخر موت ہے

کر لے جو کرنا ہے آخر موت ہے

کیسے کیسے گھر اُجاڑے موت نے

سرو قد قبروں میں گاڑے موت نے

کھیل کتنوں کے بگاڑے موت نے

پہلواں کیا کیا پچھاڑے موت نے

ایک دِن مرنا ہے آخر موت ہے

کر لے جو کرنا ہے آخر موت ہے

کوچ ہائے بے خبر ہونے کو ہے

ہائے یہ غفلت، سحر ہونے کو ہے

باندھ لے توشہ، سفر ہونے کو ہے

ختم بس اب ہر بشر ہونے کو ہے

ایک دِن مرنا ہے آخر موت ہے

کر لے جو کرنا ہے آخر موت ہے

نفس اور شیطان ہیں خنجر در بغل

وار ہونے کو ہے اے غافل سنبھل

آ نہ جائے دین وایمان میں خلل
باز آ تو، باز آ، اے بدعمل

ایک دِن مرنا ہے آخر موت ہے
کر لے جو کرنا ہے آخر موت ہے

تو سمجھ ہرگز نہ قاتل موت کو
زندگی کا جان حاصل موت کو

رکھتے ہیں محبوب عاقل موت کو
یاد رکھ! ہر وقت غافل موت کو

ایک دِن مرنا ہے آخر موت ہے
کر لے جو کرنا ہے آخر موت ہے

کرنی پیری میں تو غفلت اختیار
زندگی کا اب نہیں کچھ اعتبار

حلق پر ہے موت کے خنجر کی دھار
کر بس اب اپنے کو مردوں میں شمار

ایک دِن مرنا ہے آخر موت ہے
کر لے جو کرنا ہے آخر موت ہے

اور تیری مجذوب حالت اور یہ سن
ہوش میں آ اب نہیں غفلت کے دن

اب تو بس مرنے کے دن ہر وقت
کس کمر درویش ہے منزل کٹھن

ایک دِن مرنا ہے آخر موت ہے
کرلے جو کرنا ہے آخر موت ہے

## الحمدللہ!

اسلامی تعلیمات کے مطابق" **موت مومن کے لئے ایک تحفہ ہے**" ہمیں چاہئے کہ ہم اپنے ربّ سے خاتمہ بالخیر کی دُعا کرتے رہیں۔ مرنے کے بعد ایمان والے کے لئے ایسی کامیابیوں کے دروازے کھلتے ہیں، جن میں یہ بھی ہے کہ قبر اُس کے لئے جنت کا باغ بن جائے گی، قیامت کے دن نامہ اعمال دائیں ہاتھ میں ملے گا، پل صراط پر سے بجلی کی تیزی کی طرح سے گزار دیا جائے گا اور بغیر حساب کے جنت میں داخل کیا جائے گا۔

ہم اللہ جل شانہٗ کی بارگاہ میں نیت کریں کہ یا اللہ ہم تیری مان کے چلیں گے اور تیرے حبیب، خاتم الانبیاء والمرسلین ﷺ کے طریقوں کے مطابق زندگی گزاریں گے، پانچ وقت کی نماز کا اہتمام کریں گے، جس میں کبھی ناغہ نہ ہو،

نہ سفر میں ، نہ حضر میں ،قرآن پاک کی تلاوت، اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کا ذکر، دُرود شریف کا اہتمام،توبہ واستغفار کی کثرت،اپنی اولادوں کو دین سکھانے کا جذبہ، اپنے گھروں میں دین کولانے کی مشق کی جائے اوراللہ جل شانہٗ سے خوب مانگا جائے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ ہماری زندگی کو اسلام کے پھیلنے کا ذریعہ بنائے، اسلام کے مٹنے کاذریعہ نہ بنائے۔

اللہ تبارک وتعالیٰ سے دُعاہے کہ وہ پاک ربّ امت مسلمہ کواپنی اوراپنے پیارے حبیب حضرت محمدﷺ کی سچی محبت نصیب فرمائے،ساری انسانیت کو کامل ہدایت عطافرمائے اورخاتمہ بالخیرفرمائے۔

آمین یاربّ العالمین

بوسیلۃ نیک سیدالمرسلین وخاتم النبین ورحمۃللعالمین ﷺ

❁❁❁❁❁

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

وَالصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاَصْحابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰاحِمِیْنَ